Digitized By Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمن الرحیم
نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم

رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۳۵

عسیٰ ان یبعثک ربک مقاماً محمودا

روزنامہ
الفضل
قادیان

جلد ۳۳ | ۲ ماہ ظہور ۱۳۲۴ ہش | یوم پنجشنبہ | ۲۲ شعبان ۱۳۶۴ھ | ۲ اگست ۱۹۴۵ء | نمبر ۱۸۰

مدینۃ المسیح

ڈلہوزی یکم ماہ ظہور۔ سیدنا حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے متعلق آج ۷ ½ بجے شام بذریعہ فون یہ اطلاع موصول ہوئی ہے۔ کہ حضور کی طبیعت خدا تعالےٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت بھی بفضل خدا اچھی ہے۔ فالحمد للہ۔ اہل بیت و خدام خیریت سے ہیں۔

قادیان یکم ماہ ظہور۔ فنانشل سیکرٹری صاحب تحریک جدید نے ۳۱ جولائی تک چندہ ادا کرنے والے احباب کی فہرست آج کی ڈاک سے سیدنا حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ کے حضور بغرض دعا ارسال کر دی ہے۔ خانصاحب منشی برکت علی صاحب جوائنٹ ناظر بیت المال دو ماہ کی رخصت پر بغرض تبدیلی آب و ہوا دھرم سالہ تشریف لے گئے ہیں۔ سکندر آباد دکن سے بذریعہ تار اطلاع موصول ہوئی ہے۔ کہ جناب شیخ یعقوب علی صاحب عرفانی بیمار ہیں۔ احباب دعا کریں۔ نظارت دعوۃ و تبلیغ

روزنامہ الفضل قادیان
۲۲ شعبان ۱۳۶۴ھ

[illegible]ان میں ردّوبدل کے متعلق حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ کی پیشگوئی
جو نہائت غیر معمولی حالات میں پوری ہوئی

(از ایڈیٹر)

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی وہ انذاری پیشگوئیاں جن میں ساری دنیا کو بار بار خدا تعالےٰ کے زور آور حملوں کی اطلاع دیکر اصلاح کیطرف متوجہ کیا گیا تھا۔ اب جبکہ پوری ہونی شروع ہو گئی ہیں۔ اور دنیا اپنی بداعمالیوں کی وجہ سے خدا تعالےٰ کی بطش شدید میں زیادہ سے زیادہ گرفتار ہوتی چلی جارہی ہے۔ ضروری تھا کہ وسعت رحمتی کل شیء کے مطابق خدا تعالےٰ اپنی رحمت اور مغفرت کے سامان بھی اپنی مخلوق کے لئے مہیا کرے۔ تا عبرت حاصل کرنے والے امان پائیں۔ اور خشیۃ اللہ کو دل میں جگہ دینے والے خدا تعالےٰ کے انعامات کے وارث بنیں۔ اس کے لئے خدا تعالےٰ نے حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز سے مصلح موعود کے مقام پر فائز ہونے کا اعلان کرانے کے بعد آپ کے ذریعہ اپنے تازہ بتازہ نشانات دنیا پر پے در پے ظاہر کرنے شروع کر دیئے اور وہ نشانات اتنے عظیم الشان اتنے وسیع الاثر اور اتنے صاف اور واضح ہیں۔ کہ ضد اور تعصب سے خالی الذہن ہو کر غور کرنے والا کوئی بھی انسان ان کی اہمیت سے انکار نہیں کر سکتا۔ کیونکہ ان میں خدا تعالےٰ کی ہستی کا جلوہ نہائت واضح طور پر نظر آرہا ہے۔

اس سلسلہ میں ایک بہت بڑا نشان جو حال میں ظاہر ہوا ہے۔ وہ انگلستان کی لیبر پارٹی کی غیر معمولی حالات میں غیر معمولی کامیابی سے تعلق رکھتا ہے۔ آج سے تین ماہ قبل خدا تعالےٰ نے حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کو ڈلہوزی میں ایک رویا دکھلایا۔ کہ کوئی شخص مارلین نام انگریز کہتا ہے۔ کہ چالیس سال کے عرصہ تک کانگڑہ کے ضلع میں میرے جیسا اور عقلمند آدمی پیدا نہیں ہوگا۔ اسی رویا کے دوران میں ہی حضور کا خیال ان مسٹر مارلین کیطرف گیا۔ جو لیبر پارٹی کیطرف سے مسٹر چرچل کی کولیشن وزارت میں شامل تھے۔ اور ساتھ ہی حضور کے دل میں یہ ڈالا گیا۔ کہ کانگڑہ کا لفظ استعارۃً انگلستان کے لئے بولا گیا ہے۔ کانگڑہ میں چونکہ آتش فشاں پہاڑ ہیں اس لئے اس لفظ سے انگلستان کی آئندہ حالت ظاہر کی گئی ہے۔ کہ وہاں بہت کچھ ردوبدل اور اتار و چڑھاؤ کا زمانہ آرہا ہے اور مسٹر مارلین کے قول کا مطلب حضور نے یہ بیان فرمایا۔ کہ ایسے تغیرات کے وقت انہیں کوئی بڑا کام کرنے کا موقعہ ملیگا۔

اس خواب اور اس کی تشریحات کا ایک ایک لفظ جو حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے بیان فرمایا۔ اور ۱۱ مئی کے الفضل میں چھپ چکا ہے نہائت ہی حیرت انگیز تھا۔ اور کسی کے وہم میں بھی نہ آسکتا تھا۔ کہ انکا ظہور کس طرح ہوگا۔ لیکن اس رویا کے چند ہی روز بعد ایک طرف تو انگلستان کی سیاسیات میں غیر معمولی تغیرات پیدا ہونے شروع ہو گئے۔ اور دوسری طرف مسٹر مارلین کی شخصیت کے نمایاں ہونے کے اسباب پیدا ہونے لگے۔ حتیٰ کہ وہ وقت آگیا۔ جب نئے انتخابات تک نوبت پہنچ گئی۔ تا کہ یہ فیصلہ ہو سکے کہ اہل انگلستان اپنے ملک کی حکومت کی باگ ڈور کنسرویٹو پارٹی کے قبضہ میں رکھنا چاہتے ہیں۔ یا لیبر پارٹی کے ہاتھ میں دے دینا چاہتے ہیں۔

اس استصواب رائے کے لئے کنسرویٹو پارٹی کے لیڈر مسٹر چرچل جو وزیراعظم تھے۔ جلد سے جلد پارلیمنٹ کے ممبروں کا انتخاب کرانا چاہتے تھے۔ لیکن لیبر پارٹی کے لیڈر کچھ عرصہ کے لئے التوا کے خواہشمند تھے۔ لیکن ان کی نہ سنی گئی۔ اور مسٹر چرچل نے انتخابات جلد شروع کرا دیئے۔ کیونکہ اسے وہ اپنی پارٹی کی کامیابی کے لئے مفید سمجھتے تھے۔ مگر لیبر پارٹی کو اس میں اپنی شکست نظر آتی تھی۔ اسی لئے وہ کچھ مہلت چاہتی تھی۔ جو اسے نہ ملی۔ اور اس طرح اس کی کامیابی بہت زیادہ مخدوش ہو گئی مگر در اصل یہ حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کے اس رویا کے پورے ہونے کے سامان ہو رہے تھے۔ جس میں ایک طرف تو یہ بتایا گیا تھا۔ کہ "انگلستان میں بہت کچھ ردوبدل اور اتار چڑھاؤ کا زمانہ آرہا ہے۔ اور جس طرح آتش فشاں علاقے میں زلزلے آتے رہتے ہیں۔ اسی طرح انگلستان میں بھی سیاسی اور اقتصادی اتار چڑھاؤ رونما ہونے والے ہیں"۔ اور دوسری طرف یہ ظاہر کیا گیا تھا۔ کہ اس ردوبدل اور اتار چڑھاؤ میں مارلین نام کا ایک شخص خاص پوزیشن حاصل کرلے گا۔ تا کہ اسے کوئی کام کرنے کا موقعہ مل سکے۔ اب یہ دونوں عظیم الشان خبریں اسی صورت میں پوری شان کے ساتھ پوری ہو سکتی تھیں۔ کہ ظاہری اسباب اور امکانات تو کنسرویٹو پارٹی کی کامیابی کے ہوں۔ لیکن کامیابی لیبر پارٹی کو حاصل ہو۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا۔ اور جب ۲۶ جولائی کو انتخابات کا نتیجہ نکلا۔ تو ساری دنیا یہ دیکھ کر حیران و ششدر رہ گئی۔ کہ خیال کیا تھا۔ اور ہو کیا۔ یعنی لیبر پارٹی بہت بڑی اکثریت کے ساتھ کامیاب ہو گئی۔ اور کنسرویٹو پارٹی ناکام رہ گئی۔

اس حیرت و استعجاب کا ذکر تمام اخبارات نے جس متفقہ طریق سے کیا ہے۔ شاید ہی پہلے کبھی ایسا کیا گیا ہو۔ ذیل میں چند اخبارات کے اقتباسات پیش کئے جاتے ہیں۔

اخبار "شہباز" (۱۸ جولائی) لکھتا ہے:۔

"برطانوی پارلیمنٹ کے نئے انتخابات نے برطانوی سیاسیات کا پرانا چولہ بدل دیا ہے اس معرکے میں لیبر پارٹی کو جو زبردست کامیابی ہوئی ہے۔ وہ قدامت پسند حلقوں کیلئے یقیناً حیرت ناک ہے۔ برطانیہ کی سیاسی تاریخ میں یہ پہلا موقع ہے۔ کہ مزدوروں کو اتنی کھلی ہوئی۔ اور فیصلہ کن اکثریت حاصل ہوئی ہے"۔

ان الفاظ میں برطانوی سیاسیات میں ردوبدل اور اتار چڑھاؤ ہونے کا ذکر کیا گیا ہے اور لیبر پارٹی کی کامیابی کو غیر معمولی بتایا گیا ہے۔

بھائی عبدالرحمن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے شائع کیا۔

ایڈیٹر: غلام نبی

اخبار "انقلاب" (۲۹ جولائی) نے لکھا "کسے خیال ہو سکتا تھا۔ کہ جس پارٹی کے لیڈر مسٹر چرچل ہیں۔ وہ ایسی فاش شکست کھائیگی۔ انتخابات سے پیشتر حکومت کو ۴۱۳ نشستیں حاصل تھیں جن میں سے ۳۵۸ نشستیں صرف کنسرویٹو پارٹی کی تھیں۔ لیکن اب اس کے قبضہ میں محض ۲۰۳ نشستیں رہ گئی ہیں۔ جن میں سے کنسرویٹو پارٹی کی نشستیں ۱۸۸ ہیں۔ گویا مسٹر چرچل کی پارٹی نے ۱۷۰ نشستیں کھوئیں۔ اور کس موقع پر جب کہ صاحب ممدوح کی عدیم النظیر جنگی خدمات کی احسان شناسانہ یاد ہر دل میں تازہ تھی۔ اور عام روایات کے مطابق انہی خدمات کے بھروسہ پر کنسرویٹو پارٹی انتخابات کے میدان میں اتری تھی"۔

ان الفاظ میں یہ بتایا گیا ہے۔ کہ لبرل پارٹی کی ناکامی اور کنسرویٹو پارٹی کی کامیابی کے کس قدر امکانات تھے لیکن نتیجہ بالکل الٹ نکلا۔

اخبار "زمزم" (۳۱ جولائی) لکھتا ہے۔

"مزدوروں کی اس عظیم الشان فتح اور قدامت پسندوں کی اس حیرت ناک شکست سے صاف ظاہر ہوتا ہے۔ کہ اب پرانے نظام کی اینٹیں ایک ایک کر کے اپنی جگہ چھوڑ رہی ہیں۔ ..... کتنی حیرتناک بات ہے۔ کہ وہ چرچل جس کے سر جنگ کو جیتنے کا سہرا ہے۔ اور جو چھ سات سال سے مسلسل برطانیہ میں ڈکٹیٹری کا ڈنکا بجا رہا ہے۔ آج اس کے متعلق برطانیہ کے عوام نے یہ فیصلہ دیا ہے۔ ..... ان نتائج سے صاف اندازہ ہوتا ہے کہ اب دنیا میں اقتصاد اور سیاسیات کا پرانا نظام عوام کی مقبولیت قطعاً کھو چکا ہے۔ اور اب دنیا ایک نئے نظام کی تعمیر کی طرف متوجہ ہو رہی ہے"۔

اخبار "زمیندار" (۲۹ جولائی) لکھتا ہے۔

"انگلستان کا وزارتی انقلاب سیاسیات عالم اور بین الاقوامی مسائل میں ایسی تبدیلیاں پیدا کرنے کا باعث ہوگا جن پر دنیا حیرت سے انگلیاں منہ میں ڈالنے لگیگی"۔

اخبار "پربھات" (۲۸ جولائی) نے لکھا ہے "برطانوی پارلیمنٹ کے جنرل انتخابات کے نتیجہ نے ساری دنیا کو حیرت میں ڈال دیا ہے۔ ..... ووٹروں نے انہیں (مسٹر چرچل و مسٹر ایڈن کو) پارلیمنٹ سے باہر نکالنا مناسب نہیں سمجھا۔ ہاں ان کے ساتھی وزیروں میں سے ایک ایک منہ کے بل گرا۔ کنسرویٹو پارٹی کے بڑے بڑے آدمی لیبر پارٹی کے مقابلہ میں ہار کھا گئے۔ وہ بھی ہار گئے جنہیں کئی کئی برس برطانوی پارلیمنٹ کی ممبری کا فخر رہا"۔

اخبار "احسان" (۲۹ جولائی) نے لکھا "قیاس یہی کہتا تھا کہ موجودہ جنگ میں مسٹر چرچل نے جو کارہائے نمایاں سرانجام دیئے ہیں۔ ان کے بدلے قوم ان کو ہیرو بنائے گی۔ اور پھولوں کے جو ہار ان کے گلے میں ڈالے گئے ہیں۔ وہ ابھی خشک نہیں ہونے پائینگے۔ کہ مسٹر چرچل کی وزارت ایک بار پھر پائیدار ہو جائیگی۔ لیکن لیبر پارٹی کی شاندار فتح نے سارے قیاسات باطل کر دیئے۔ اور دنیا بھر میں حیرت و استعجاب کی لہر دوڑ گئی"۔

اب ایک طرف ان اقتباسات کو رکھئے جن سے ظاہر ہے۔ کہ لیبر پارٹی کو بالکل غیر معمولی حالات میں کامیابی ہوئی ہے۔ اور پھر کامیابی بھی ایسی غیر معمولی جس کی مثال انگلستان کی تاریخ میں نہیں مل سکتی۔ اور جس نے ثابت کر دیا ہے۔ کہ وہ جو پیشگوئی میں کہا گیا تھا۔ کہ انگلستان میں بھی ردوبدل اور اتار چڑھاؤ کا زمانہ آ رہا ہے۔ وہ آ چکا۔ اور زلزلہ کی طرح سیاسی اور اقتصادی انقلاب رونما ہونے لگ گیا۔ پھر دوسری طرف پیشگوئی کے اس حصہ کو دیکھئے۔ جس میں مسٹر مارسین کا ذکر ہے۔ ان کی پوزیشن کے نمایاں ہونے اور کوئی بڑا کام کرنے کے قابل بننے کے کیسے کیسے غیر معمولی سامان پیدا ہوئے۔ مسٹر مارسین لیبر پارٹی سے تعلق رکھتے ہیں۔ اگر لیبر کامیاب نہ ہوتے تو ان کو کوئی خاص پوزیشن حاصل ہونا ممکن نہ تھی۔ لیکن خدا تعالیٰ نے جیسا کہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کو پہلے بتلا دیا تھا۔ لیبر پارٹی کو سخت مایوس کن حالت میں شاندار کامیابی عطا کی۔

پھر ممکن تھا۔ کہ لیبر پارٹی کامیاب ہونے کے بعد مسٹر مارسین کو کوئی خاص منصب نہ دیتی۔ لیکن اس نے نائب وزیر اعظم کا عہدہ تک دیدیا۔ بلکہ یہ بھی خیال کیا گیا۔ کہ ممکن ہے انکو ہی وزیر اعظم بنایا جائے۔ مسٹر مارسین کو پہلے اس قسم کی کوئی شہرت حاصل نہ تھی۔ جس کی بنا پر کوئی کہہ سکے۔ کہ انکے اعلیٰ منصب پر پہنچنے کے متعلق قیاس کر لیا گیا تھا۔ نہ مسٹر مارسین سے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کو کوئی تعارف اور واقفیت تھی۔ کہ اس وجہ سے ان کا نام حضور کے ذہن میں آ گیا۔ یہ سب امور صاف اور واضح طور پر ظاہر کر رہے ہیں۔ کہ یہ انسانی وہم و گمان سے بالا اور مصفا غیب کی باتیں ہیں۔ جو خدا تعالیٰ نے قبل از وقت حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ پر اپنی طرف سے ظاہر فرمائیں۔ تاکہ ان کے پورے ہونے پر دنیا کو معلوم ہو جائے۔ کہ سلسلہ احمدیہ کا خدا تعالیٰ سے تعلق ہے۔ اور خدا تعالیٰ اس سلسلہ کے امام کے ذریعہ غیب کی خبریں دنیا کو بتاتا ہے۔

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے حضور ایک مخلص کا خط اور اس کا جواب

چودھری عبد اللہ خان صاحب برادر آنریبل چودھری سر محمد ظفر اللہ خان صاحب نے حسب ذیل خط جمشید پور سے حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں تحریر کیا۔

خط

میرے محبوب میرے آقا سلامت ایدکم اللہ بنصرہ العزیز و اطال اللہ عمرکم و سلمکم اللہ تعالیٰ وادام ظلکم وفیوضکم۔ آمین یارب العالمین۔

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ آج الفضل میں کسی "چودھری محمد شفیع" کا خط حضور کے نام اور پھر حضور کا جواب پڑھا۔ میری حیرت کی کوئی حد نہ رہی کہ ایسے اشخاص بھی ہو سکتے ہیں جو اس قسم کی منافقانہ تحریریں لکھنے کی جرأت کرتے ہیں۔ اعتراضات کرتے ہیں اور پھر دعا کی درخواست بھی۔ اگر کوئی شخص پاگل نہ ہو تو پھر اس پر اور کیا قیاس کیا جائے گا کہ وہ ایمان سے خالی ہے مگر کسی مصلحت کے ماتحت اظہار اخلاص (گو وہ نہایت مکروہ رنگ میں ہے) بھی کر رہا ہے۔ مجھے اُن کے نام کے ساتھ "چودھری" کا لفظ پڑھ کر پہلے تو بہت رنج ہوا مگر ذرا سوچنے پر دماغ اس طرف گیا کہ یہ شخص زمیندار نہیں ہو سکتا۔ کئی لوگ اور بھی بعض اوقات چودھری کا لفظ استعمال کر لیتے ہیں۔ مثلاً ارائیں ککے زئی وغیرہ۔ زمیندار ہی اگر ہے۔ تو پھر ہمارے لئے تو بہت ہی تکلیف کا موجب ہے۔ کہ وہ ایسے خیالات اور ان حالات کا انسان ہو۔ یہ درست ہے۔ کہ حضور نے اس شخص کو خارج نہیں فرمایا۔ یا مقاطعہ کا حکم نہیں فرمایا۔ لیکن طبیعت گوارا نہیں کرتی۔ کہ اس قسم کے انسان سے کسی قسم کا تعلق رکھا جائے۔ اللہ تعالیٰ نے حضور کو تو رحیمیت اور کریمی میں سے حصہ وافر عطا فرمایا ہے۔ چشم پوشی و درگذر کا مجسمہ حضور کو بنایا ہے۔ لیکن جس کے باپ کو اس طرح خطاب کیا جائے اُس کی اولاد کے لئے ممکن نہیں وہ اس قسم کے انسان سے کوئی تعلق رکھے۔ عجیب عقل کا انسان ہے۔ کہ حملہ کرتے ہوئے خلفاء و انبیاء پر حملہ کر رہا ہے۔ یہ بھی کوئی طعنہ ہے۔ کہ خاندان نبوت کے افراد محنت مزدوری و تجارت۔ ملازمت زراعت وغیرہ) سے رزق حلال کما رہے ہیں۔ (اور ساتھ ساتھ فرائض دینی بجا لاتے ہیں) اپنی ملازمت کو قربانی قرار دینے والا دوسروں کی حقیقی قربانی سے چشم پوشی کر رہا ہے۔ چہ نسبت خاک را با عالم پاک

اس نااہل ایمان کو یہ علم ہی نہیں کہ خلیفے خدا تعالیٰ خود بناتا ہے۔ اور ان کی خود حفاظت کرتا ہے۔ مجھے تو اس شخص کے خط کی کچھ سمجھ نہیں آتی۔ بادی النظر میں پاگل نظر آتا ہے۔ اور اگر پاگل نہیں تو نفاق سے بھرا پڑا ہے۔

میں نے ایک دوست کو اس کے تفصیلی اور صحیح حالات حسب نسب خاندان و دیگر امور سے اطلاع دینے کے لئے لکھا ہے۔ مجھے معلوم ہو جائے کہ وہ جاٹ ارائیں یا ککے زئی کیا ہے۔ واللہ کرے جاٹ تو نہ ہو۔ (آمین) تو پھر میں اسے جواب لکھونگا۔ اپنے باپ کے متعلق جواب دینے کا بیٹوں کو حق حاصل ہوتا ہے۔ حضور کے سایہ پُر نور کو ہمیشہ صحت و سلامتی سے ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ آمین۔ یارب العالمین۔ والسلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ حضور کا ادنیٰ ترین اور بیحد محتاج دعا خادم۔ عبد اللہ

جواب

اس کے جواب میں حضور نے لکھا۔

یہ صاحب سیالکوٹ کے ہی ہیں اور غالباً جاٹ ہونگے کیونکہ چودھری صادق علی صاحب مرحوم تحصیلدار کے داماد ہیں بوجہ سلسلہ کے نظام کے خلاف کرنے کے ان کو اخراج از قادیان کی سزا دی گئی تھی۔ پھر ان کے والد نے ان کیلئے معافی کی درخواست دی۔ کہ اب تبدیلی پیدا کر لی ہے مگر یہ خط تبدیلی کا اچھا خاصہ نقشہ ہے۔

Digitized By Khilafat Library Rabwah

ولادت

برادر مکرم چودھری محمد طفیل صاحب (پسر چودھری علی محمد صاحب مرحوم) ساکن ونجواں ضلع گورداسپور کے ہاں اللہ تعالیٰ کے فضل سے مورخہ ۷ جولائی ۱۹۴۵ء کو پہلا لڑکا تولد ہوا ہے۔ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے محمد احسان نام رکھا۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مولود کو دراز عمر۔ صالح اور خادم دین بنائے۔ خاکسار تاج الدین لائلپوری

اعلان

منشی محمد دین صاحب نے اطلاع دی ہے کہ جن قطعات کی فروختگی کے متعلق ان کی طرف سے اعلان کیا گیا ہے۔ وہاں نظارت امور عامہ کی ہدایت کے مطابق باقاعدہ راستے چھوڑے گئے ہیں۔ نظارت کے سابقہ اعلان کو اس بارہ میں روک نہ سمجھا جائے۔ (ناظر امور عامہ)

Digitized By Khilafat Library Rabwah

سیرالیون احمدیہ تبلیغی مشن کی سالانہ رپورٹ

ایک سال کے اہم واقعات کا ذکر مختصر الفاظ میں

(۳)

ایک احمدی پیرامونٹ چیف کی آمد

جنوبی صوبے کے پیرامونٹ چیفوں کی ہر سال بو میں ایک میٹنگ ہوتی ہے جس میں شمولیت کے لئے اکثر تعلیم یافتہ پیرامونٹ چیف آتے ہیں۔ اس سال ہمارے احمدی چیف مسٹر ناصر الدین گاہنگا بھی آئے۔ مکرم مولوی محمد صدیق صاحب لکھتے ہیں۔ ان کی آمد پر باڈو ماہول اور بو احمدیہ سکولوں کے لڑکوں اور ٹیچروں اور جملہ احباب نے ان کا شاندار طور پر اسٹیشن پر استقبال کیا۔ اور وہاں سے سکولوں کے جھنڈوں کے ساتھ شہر میں جلوس کے رنگ میں چکر لگایا۔ جس کا پبلک پر بہت اچھا اثر ہوا۔ بعض بڑے آدمیوں نے لڑکوں سے قرآن کریم۔ نماز اور ان کا ترجمہ بھی سنا۔ اور لڑکوں کی غیر معمولی تعلیمی ترقی دیکھ کر بہت حیران ہوئے۔ اور اس طرح ضمنی طور پر یہ بات احمدیت کی تبلیغ کا موجب ہوئی۔ جتنی دیر ہمارے احمدی چیف بو میں رہے وقتاً فوقتاً نمازوں میں ہمارے ہاں آتے رہے۔

اخبارات کی خریداری

مکرم مولوی صاحب نے سال زیر رپورٹ میں سلسلہ کے انگریزی اخبارات کے خریدار پیدا کرنے کی بھی کوشش کی۔ تاکہ مرکزی لٹریچر ان اصحاب کو براہ راست پہنچتا رہے۔ اور وہ اس سے مستفیض ہوتے رہیں۔ خدا تعالےٰ کے فضل سے اس میں ایک حد تک کامیابی بھی ہوئی۔ چنانچہ لکھتے ہیں۔

اس سال سلسلہ کے انگریزی اخبارات۔ سن رائز۔ مسلم سن رائز۔ ریویو آف ریلیجنز وغیرہ کے اس ملک میں خریدار بنانے کی بہت کوشش کی گئی۔ جس کے نتیجہ میں کئی ایک خریدار مہیا کئے گئے اس کے علاوہ خاکسار نے نو مضامین دوران سال میں مختلف امور پر اردو۔ انگریزی و عربی میں لکھے۔ جو الفضل۔ البشریٰ۔ سن رائز۔ اور یہاں کے لوکل اخباروں میں شائع ہوئے

ایک ماہ تبلیغ کے لئے دینے کی تحریک

مرکز سے جو تحریک بھی جاری ہوتی ہے مولوی صاحب موصوف اپنے علاقہ میں اسے بہترین صورت میں رائج کرنے کی کوشش کرتے ہیں چنانچہ تبلیغ کے لئے اپنے اوقات وقف کرنے کی تحریک کے سلسلہ میں لکھتے ہیں

خاکسار نے اس سال اس ملک میں تبلیغی کام وسیع کرنے کے لئے ایک خاص تحریک کی۔ اور وہ یہ کہ احباب استخارہ کرکے باقاعدہ طور پر مسجد میں قسم کھا کر وعدہ کریں۔ کہ اول وہ موت تک کبھی جھوٹ نہ بولینگے خواہ ان کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا جائے۔ دوسرے وہ ہر سال ایک ماہ تبلیغ کے لئے وقف کرینگے۔ اور میری ہدایات کے مطابق باہر تبلیغ کے لئے جائینگے۔ میری اس تحریک پر بیس احمدیوں نے لبیک کہا۔ اور ان امور پر قسم کھائی۔ اور ان کو اس سال دو دو کی پارٹیاں بنا کر تبلیغ کے لئے روانہ کیا جائیگا۔ انشاء اللہ

سرکاری افسروں سے ملاقاتیں

ضروری امور کی سرانجام دہی کے لئے اور مخالفین کے مظالم کی طرف توجہ دلانے کے لئے سرکاری افسروں سے ملاقاتیں کرنا بھی ضروری ہے اس بارہ میں مولوی صاحب موصوف لکھتے ہیں۔

دوران سال میں جملہ سکولوں اور بعض مقدمات کے ضمن میں ڈائرکٹر آف ایجوکیشن سے ایک دفعہ ایجوکیشن افیسر سے چھ دفعہ اور ڈسٹرکٹ کمشنر اور ڈویژنل کمشنر سے پانچ دفعہ ملاقاتیں کی گئیں۔ دوران ملاقات میں بعض افسروں کو احمدیہ لٹریچر پیش کرنے کا بھی موقعہ ملا۔

سات زبانوں میں تراجم کی تحریک

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی اس شاندار تحریک کو بھی مولوی محمد صدیق صاحب نے اپنے علاقہ میں جاری کرنے کی کوشش کی۔ چنانچہ لکھتے ہیں۔

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی تحریک و ہدایات کے ماتحت قرآن کریم اور حضرت اقدس کی کتب کے سات زبانوں میں تراجم کے لئے چندہ کی یہاں بھی تحریک کی گئی جس کے نتیجہ میں کئی احمدیوں نے حصہ لیا۔ اور تقریباً تین سو روپیہ جمع ہوا جو عنقریب قادیان روانہ کر دیا جائیگا۔ اللہ تعالےٰ چندہ دہندگان کو جزائے خیر عطا فرمائے۔

نئی جماعتیں اور نو مبایعین

اس سال تین نئی جماعتیں قائم ہوئیں ایک قصبہ مانو وا میں اور دوسری جالہ اور گباڈو میں نو مبایعین کی کل تعداد اس سال ۱۲۰ کے قریب تھی جن کے نام حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں قبولیت بیعت کے لئے پیش کر دیئے گئے

مقامی کارکن

مکرم مولوی صاحب کی یہ سعی اور کوشش نہایت ہی قابل تعریف ہے۔ کہ مقامی احمدی اصحاب میں سے سلسلہ کے کام کرنے کے قابل کارکن پیدا کر رہے ہیں۔ اور خدا تعالےٰ اپنے فضل سے انہیں ایسے مخلص اصحاب عطا کر رہا ہے۔ جو اپنے حالات کے ماتحت بہت بڑی قربانی اور ایثار کرکے اپنے آپ کو خدمت دین کے لئے پیش کر رہے ہیں۔ چنانچہ مولوی صاحب لکھتے ہیں۔

عرصہ زیر رپورٹ میں ایک نیا احمدیہ سکول قصبہ بومیں کھولا گیا۔ اور جملہ سکولوں کی ضروریات کو مدنظر رکھ کر چار نئے ٹیچر مقرر کئے گئے مسٹر آدم بن محمد اور ابراہیم بن محمود کا جو گولڈ کوسٹ سے منگائے گئے ذکر پہلے ہو چکا ہے ان کے علاوہ ایک اور مسلمان نوجوان سلیمان سانفا جو پہلے عیسائی تھے اور ریلوے میں کام کرتے تھے۔ متواتر تبلیغ کرنے پر احمدی ہوئے اور اپنے کام سے استعفا دے کر مستقل طور پر ہمارے ہاں ٹیچری کے کام کے لئے آ گئے دوسرے ایک اور نوجوان معلم موسیٰ کمارا ہیں۔ یہ پہلے یہاں ایک احمدی عالم عباس دخان کے شاگرد تھے اور برادرم الحاج مولوی نذیر احمد صاحب کی تحریک پر ہمارے ہاں تبلیغ اور تعلیم کا کام کرنے کے لئے ایک پونڈ ماہوار پر انہوں نے اپنے آپ کو پیش کیا۔ یہ سب کارکن کافی محنت سے کام کر رہے ہیں۔ اللھم زد ایمانھم واخلاصھم۔

ماہانہ اخراجات

مولوی صاحب موصوف نے اپنے ماہانہ اخراجات کے متعلق جنہیں بفضل خدا مقامی اصحاب ادا کرتے ہیں لکھا ہے۔

سیرالیون میں تمام جماعتوں کی تعداد بتیس ۳۲ کے قریب ہے۔ اور تمام جماعتوں کے افراد معہ بچوں اور عورتوں کے کم و بیش ایک ہزار یا اس سے کچھ زیادہ ہیں۔ اور یہاں کے تمام مشنوں اور سکولوں میں پندرہ کارکن کام کرتے ہیں جن میں سے چودہ ٹیچر ہیں اور ایک لوکل مبلغ ہے جملہ ٹیچروں میں سے نو فیصدی تعداد کی سب احمدی ہیں مشن کے جملہ کارکنوں کا ماہوار خرچ ۳۲ پونڈ کے قریب ہے جو لوکل چندوں ہدیوں اور زکوٰۃ اور فروخت کتب سے جو نفع ہوتا ہے۔ اس کے ذریعہ ادا کیا جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے دوران سال میں سوائے تین مختلف مہینوں کے کسی وقت جملہ کارکنوں کی تنخواہیں ادا کرنے میں کوئی مشکل پیش نہ آئی

مقدمات

اس بارے میں لکھتے ہیں۔

عرصہ زیر رپورٹ میں تین پیرامونٹ چیفوں کی طرف سے جماعتوں کو احمدیت کی وجہ سے تکالیف پہنچائی گئیں۔ باڈو کی جماعت کو عید الفطر کے موقعہ پر ان کے چیف نے غیر احمدی امام کے پیچھے نماز ادا کرنے کا حکم دیا مگر انہوں نے انکار کر دیا۔ جس پر چیف نے بعض کو قید کی سزا دی اور بعض کو جرمانہ کر دیا۔ اسی طرح بو کے چیف نے بھی ایسی ہی حرکت کرنی چاہی اور عید الفطر کے موقعہ پر غیر احمدی امام کے پیچھے نماز نہ ادا کرنے پر احمدیوں کو قید کرنا چاہا۔ مگر احمدیوں نے فوراً ڈی سی کو اطلاع کر دی اور ڈی سی صاحب نے چیف کو پیغام بھیجا کہ وہ مذہبی امور میں جماعت کو کسی امر پر مجبور نہ کرے۔ اسی طرح باڈو کا معاملہ بھی خاکسار نے اس ضلع کے ڈی سی کے ہاں پیش کیا۔ اس نے گو فیصلہ احمدیوں کے حق میں دیا مگر ایسے رنگ میں کہ احمدی چیف سے دبے رہیں۔ اور چیف کی ظاہری پوزیشن پر کوئی حرف نہ آئے جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ چند دن بعد پھر اسی چیف نے احمدی امام کو پکڑ کر چودہ دن جیل میں ڈالے رکھا میں نے پھر ڈی سی کے ہاں رپورٹ کی مگر ڈی سی صاحب نے عمداً کوئی توجہ نہ کی۔ میں نے پھر لکھا اور یاددہانی کرائی مگر انہوں نے کوئی جواب نہ دیا۔ اب سہ بارہ یہ معاملہ ڈویژنل کمشنر کے ہاں پیش کیا گیا ہے۔ جس کا فیصلہ ابھی نہیں ہوا۔ اسی طرح مانوا کی احمدی جماعت کو بھی ابھی تک سخت تکالیف دی جا رہی ہیں۔ بذریعہ قید اور جرمانوں اور دوسرے کئی طریقوں سے احمدیوں کو احمدیت چھوڑنے پر مجبور کیا جا رہا ہے مگر سوائے چند ایک کے

Digitized By Khilafat Library Rabwah

باقی بفضلہ تعالےٰ اب تک، احمدیت پر قائم ہیں۔ اور صبر سے سب کچھ برداشت کر رہے ہیں۔ یہ معاملہ خاکسار نے گشنر صاحب کے ہاں پیش کر دکھا ہے۔ جس کے متعلق انہوں نے وعدہ کیا ہے کہ وہ باقاعدہ تحقیق شروع کرینگے۔

ان کے علاوہ پورٹ لوکو کی سرکٹ کورٹ میں ایک ٹیچر کے خلاف جو پہلے ہمارے ہاں رو کو پر سکول میں ٹیچر تھا اور احمدی تھا مگر ایک شرارت کر کے بھاگ گیا تھا۔ گورنمنٹ نے اُسی شرارت کی بنا پر اس پر مقدمہ چلایا۔ ہمارے دشمنوں نے اس کی بہت مدد کی۔ مگر جو شرارت اُس نے کی تھی وہ ثابت ہو گئی۔ جس کے نتیجہ میں اُسے چھ ماہ قید با مشقت کی سزا ملی۔

احباب جماعت سے یہاں کے جملہ مصیبت زدہ احمدی بھائیوں کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ تا اللہ تعالیٰ ہمارے دشمنوں کو ناکام کرے اور ہماری مدد فرمائے۔

تبلیغی دورے اور تقسیم لٹریچر

دوران سال میں برادرم مولوی نذیر احمد صاحب۔ خاکسار اور مکرم چوہدری محمد احسان الٰہی صاحب نے کئی تبلیغی دورے کئے۔ ان کے ضمن میں ۳۳۶۵ میل کل سفر کیا جس میں سے ۸۰ میل پیدل اور باقی بذریعہ ریل۔ لاری اور کشتی وغیرہ۔

ان سفروں میں تقریباً ۸۰۰ سلسلہ کی انگریزی و عربی کتب فروخت کیں اور ۱۱۲۰ یا اس سے کچھ زیادہ ٹریکٹ وغیرہ تقسیم و فروخت کئے۔

لوکل مبلغین اور سکول ٹیچروں کی سرگرمیاں اس کے علاوہ ہیں جن کا پورے طور پر اندازہ نہیں کیا جا سکتا۔

دعا کی درخواست

بالآخر سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ اور احباب جماعت کی خدمت میں یہاں کے سب احمدیوں کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ انہیں مخلص اور پکے احمدی بنائے اور صحیح معنوں میں اسلامی تعلیم پر عمل کرنے کی توفیق بخشے۔ نیز اللہ تعالیٰ ہماری مشکلات دور کرتا ہوا ہمیں زیادہ سے زیادہ خدمت اسلام کی توفیق دے اور اس ملک کے باشندے جلد از جلد حلقہ بگوش احمدیت ہوں۔

جیسا کہ میں کئی بار عرض کر چکا ہوا ہوں۔ اس علاقہ میں احمدی مجاہدین کی بیحد ضرورت ہے۔ ہمارے احمدی نوجوانوں کا فرض ہے۔ کہ اپنے آپ کو ان ممالک میں تبلیغ کرنے کے لئے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کے حضور پیش کریں۔ اور دین و دنیا میں سرخروئی حاصل کریں۔

اِنَّ عیسٰی لَمْ یَمُت

حیات مسیح کے عقیدہ میں پیشکردہ روایات کی حقیقت

تفسیر ابن جریر اور مولوی ثناء اللہ صاحب

غیر احمدی مولوی مناظروں اور جلسوں میں مندرجہ عنوان الفاظ بطور روایت پیش کیا کرتے ہیں لیکن اس کی حقیقت کیا ہے۔ وہ ذیل کے مضمون میں ملاحظہ فرمائیں۔

یہ روایت حدیث کی کسی کتاب میں نہیں۔ بلکہ تفسیر ابن جریر میں ہے۔ اور اسی میں سے اس کی سند (جو رسول کریم صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلم تک نہیں پہنچتی) دی جاتی ہے۔ لیکن سند اور تفسیر ابن جریر کے متعلق مولوی ثناء اللہ صاحب امرتسری کی یہ عبارت یاد رکھنی چاہیئے۔

"صاحب معالم ہو یا ترمذی جب تک وہ کسی روایت کی سند نہ بیان کرینگے۔ وہ روایت قابل حجت اور معتبر نہ ہوگی۔ بلکہ یہاں تک کہ سارا سلسلہ بیان کر کے ایک راوی بھی کہیں سے اگر چھوٹ جاویگا۔ تب بھی وہ روایت قابل حجت نہیں۔ بلکہ مردود کے اقسام میں ہے۔ منقولی تفسیریں ابن جریر معالم وغیرہ چونکہ ان میں ہر قسم کی روایات غلط اور صحیح پائی جاتی ہیں۔ اس لئے ان میں سے کسی تفسیر میں کسی روایت کے ہونے سے اس روایت کی صحت ثابت نہیں ہو سکتی۔ جبتک کہ صحت کے قاعدے سے صحت کا علم نہ ہو۔" (تبر اسلام صفحہ ۱۸)

نیز تفسیری روایات کے متعلق ایک اور بات بھی یاد رکھنی چاہیئے۔ "(غیر صحیح)" "اسانید تفاسیر میں بہت آتے ہیں۔ ان میں اکثر نکارت ہوتی ہے۔ ان پر دھوکا کھانا نہ چاہیئے۔" (ترجمان القرآن جلد ا صفحہ ۱۵۴ از نواب صدیق حسن خاں)

وفات مسیح کے متعلق روایت

متنازعہ فیہ روایت بھی تفسیری ہے۔ اور تفسیر ابن جریر جلد ۳ صفحہ ۲۰۲ پر درج ہے۔ لیکن مخالفین اس روایت کے استدلال میں دیانتداری سے کام نہیں لیتے۔ کیونکہ تفسیر ابن جریر کی اسی جلد میں وفات مسیح کی روایت بھی موجود ہے۔ وھو ہذا۔ الحی الذی لا یموت وقد مات عیسٰی وصلب فی قولھم یعنی فی قول الاحبار الذین حاجوا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من نصاریٰ اھل نجران۔ (تفسیر ابن جریر جلد ۳ صفحہ ۱۰۹) یعنی زندہ وہی ذات خداوندی ہے۔ جس پر موت نہیں۔ اور عیسٰی تو مر گیا۔ لیکن نجران کے عیسائیوں کے بقول وہ صلیب پر مرا۔ اصل بحث کو شروع کرنے سے قبل میں یہ بتا دینا بھی ضروری سمجھتا ہوں۔ کہ "ان عیسٰی لم یمت"! کے آگے پیچھے کئی روایات ہیں۔ بعض حیات مسیح ثابت کرتی ہیں۔ اور بعض وفات مسیحؑ۔ دراصل ابن جریر نے قرآن مجید کی آیت انی متوفیک و رافعک الی کی تفسیر کے تحت کئی مختلف الخیال روایتیں جمع کر دی ہیں۔ اور یہ بھی لکھ دیا ہے۔ کہ انی متوفیک و رافعک الی کے صحیح معنے تو یہی ہیں۔ کہ خدا نے حضرت عیسٰی علیہ السلام کو وفات دیدی۔ پھر ان کا رفع کیا۔ لیکن بعض لوگوں نے وفات کے معنی میں تاویلیں کی ہیں۔ سو انہی تاویلات کی ذیل میں ایک تاویل یہ بھی ہے۔ کہ ان عیسٰی لم یمت

متوفیک کے متعلق تاویلیں

لکھا ہے۔ قال اللہ یعیسٰی انی متوفیک و رافعک الی فتوفاہ و رفعہ الیہ ثم اختلف اھل التاویل فی معنی الوفاۃ التی ذکرھا اللہ عزوجل فی ھذہ الآیۃ

خدا تعالیٰ نے فرمایا۔ اے عیسٰی میں تجھے وفات دوں گا۔ اور اپنی طرف رفع کرونگا۔ پس اللہ نے وفات دی۔ اور اپنی طرف رفع کیا۔ پھر اختلاف کیا۔ تاویل کرنے والوں نے وفات کے معنوں میں جس کا ذکر اللہ تعالےٰ نے اس آیت میں کیا ہے۔ (تفسیر ابن جریر جلد ۳ صفحہ ۲۰۲)

اس کے بعد تاویلیں پیش کی گئی ہیں۔ ایک تاویل یہ ہے۔ کہ مسیحؑ کی موت نیند کی موت تھی۔ اور اسی حالت میں ان کا رفع ہوا۔ چنانچہ لکھا ہے:۔ فقال بعضھم ھی وفاۃ نوم وکان معنی الکلام علیٰ مذھبھم انی منیمک و رافعک فی نومک۔ (ابن جریر جلد ۳ صفحہ ۲۰۲)

ایک اور تاویل یہ پیش کی ہے۔ کہ چونکہ وفات کے معنی قبض کے ہیں۔ اس لئے خدا نے فرمایا۔ اے عیسٰی۔ میں تجھے زمین سے قبض کرونگا چنانچہ لکھا ہے۔ وقال الآخرون معنی ذالک انی قابضک من الارض فرافعک الی قالوا ومعنی الوفاۃ القبض۔ آگے اس کی تاویل در تاویل یہ کی گئی ہے۔ کہ زمین سے قبض کرنے کے معنی یہ ہیں۔ کہ میں تجھے اپنے پاس زندہ رکھوں گا۔ لکھا ہے۔ فمعنی قولہ انی متوفیک و رافعک ای قابضک من الارض حیًّا الی جواری واخذک الی ما عندی بغیر موت۔ و رافعک عن بین المشرکین واھل الکفر بک (ابن جریر جلد ۳ صفحہ ۲۰۲)

ناظرین ملاحظہ فرمائیں۔ کہ کس طرح تاویل در تاویل سے حیات مسیح ثابت کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ حالانکہ جب خدا فاعل ذی روح چیز مفعول اور توفی باب تفعل میں سے استعمال ہو۔ تو وہاں سوائے قبض روح کے اور معنے ہوتے ہی نہیں۔

وفات مسیحؑ کے متعلق دیگر روایات

اسی تفسیر کی دیگر روایات میں لکھا ہے۔ کہ مسیح ابن مریم تین ساعات کے لئے مر گئے تھے۔ اور نصاریٰ کا عقیدہ بھی درج ہے۔ کہ سات گھڑیوں کے لئے مرے تھے۔ پھر زندہ ہو گئے تھے۔

(۱) توفی اللہ عیسٰی ابن مریم ثلاث ساعات من النہار حتی رفعہ الیہ۔

(۱۱) عن ابن اسحٰق قال والنصاریٰ یزعمون انہ توفاہ سبع ساعات من النہار ثم احیاہ اللہ۔ (ابن جریر جلد ۳ صفحہ ۲۰۳)

اسی تفسیر میں متوفیک کے معنی حقیقی موت بھی لکھے ہیں۔ جن سے وفات مسیح ثابت ہے

(۱) عن محمد بن جعفر بن الزبیر یا عیسٰی انی متوفیک ای قابضک

(۲) قال آخرون معنی ذالک انی متوفیک وفاۃ موت۔

(۳) عن ابن عباس قولہ انی متوفیک یقول انی ممیتک (ابن جریر جلد ۳ صفحہ ۲۰۳)

یہ وہ روایات ہیں۔ جو ان عیسٰی لم یمت کے سیاق و سباق میں درج ہیں۔ اب میں وہ اصل روایت نقل کرتا ہوں۔

ان عیسٰی لم یمت کی روایت

حدثنی المثنی قال ثنا اسحٰق قال ثنا عبد اللہ بن ابی جعفر عن ابیہ عن الربیع فی قولہ انی متوفیک قال یعنی وفاۃ المنام رفعہ اللہ فی المنام قال الحسن قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم للیہود ان عیسٰی لم یمت

Digitized By Khilafat Library Rabwah

ومنہ راجم الیکم قبل یوم القیامۃ"
(تفسیر ابن جریر جلد ۳ صفحہ ۲۰۲)
اس روایت کے متعلق دو باتیں خصوصیت سے قابل غور ہیں۔

اول یہ روایت دو حصوں میں منقسم ہے۔ پہلا حصہ حدثنی المثنیٰ سے لیکر رفعہ اللہ فی المنام تک اور دوسرا حصہ قال الحسن سے قبل یوم القیامۃ تک۔ اس لحاظ سے روایت کا دوسرا حصہ جس میں ان عیسیٰ لم یمت کے الفاظ ہیں۔ بے سندرہ جاتا ہے۔ کیونکہ اصول حدیث کے اعتبار سے حضرت حسن رض اور ربیع کے مابین کوئی قرینہ روایت نہیں۔

دوم۔ اگر یہ پہلو نظر انداز کر دیا جائے۔ حالانکہ نظر انداز کیا نہیں جاسکتا۔ تو پھر بھی اسکی پوری سند نہیں ملتی۔ کیونکہ حسن بصری اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا درمیانی راوی حذف ہے۔ یعنی یہ روایت مرسل ہے۔ اور مرسل روایت قابل حجت نہیں ہوتی۔

اس کے جواب میں عبد اللہ معمار امرتسری اپنی پاکٹ بک میں لکھتا ہے

حضرت حسن بصریؒ کی احادیث اور محدثین

حضرت حسن بصری کی مرسل حدیث میں تو وہی شخص کلام کریگا جس کو ان کے اقوال کا پورا علم نہ ہو۔ وہ خود فرماتے ہیں۔ کل شیء سمعتنی اقول فیہ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فھو عن علی بن ابی طالب غیر انی فی زمان لا استطیع ان اذکر علیا۔ آہ (تہذیب الکمال للمزی) یں جتنی احادیث میں قال رسول اللہ کہوں۔ اور صحابی کا نام نہ لوں۔ سمجھ لو کہ وہ حضرت علی بن ابی طالب کی روایت ہے۔ میں ایسے (سفاک دشمن آل رسول حجاج کے) زمانہ میں ہوں۔ کہ حضرت علی کا نام نہیں لے سکتا۔ احمدیو! حدیث پر اعتراض کرنے سے پیشتر علم حدیث کسی استاد سے پڑھو۔"
(محمدیہ پاکٹ بک صفحہ ۵۶۹ دوسرا ایڈیشن)

لیکن حضرت حسن بصری کے متعلق محدثین کیا لکھتے ہیں۔ ذیل میں ملاحظہ ہو۔

(۱) حسن بصری کی مرسل حدیث حجت نہیں۔ قال محمد ابن سعد کان الحسن جامعًا عالما .... وروی عمن سمع منہ فھو حجۃ وما ارسل فلیس بحجۃ
(تہذیب التہذیب جلد ۲ صفحہ ۲۶۶)

(۲) حسن بصری نے حضرت علی رض سے کوئی حدیث نہیں سنی۔

قلت سئل ابو زرعۃ ھل سمع الحسن احدا من البدریین قال راٰھم رؤیۃ رای عثمان رض وعلیا رض قیل ھل سمع منھما حدیثا قال لا رای علیا بالمدینۃ وخرج علی رض الی الکوفۃ والبصرۃ ولم یلقہ الحسن بعد ذلک
(تہذیب التہذیب جلد ۲ صفحہ ۲۶۶ و ۲۶۷)

(۳) حسن بصری نے کسی بدری صحابی سے حدیث نہیں سنی۔ ما حدثنا الحسن عن احد من اھل بدر مشافھۃ
(تہذیب التہذیب جلد ۲ صفحہ ۲۶۷)

(۴) ترمذی رح کہتے ہیں کہ حسن بصری نے حضرت علی رض سے حدیث نہیں سنی۔ قال الترمذی لا یعرف لہ سماع من علی
(تہذیب التہذیب جلد ۲ صفحہ ۲۶۸)

پس محدثین نے تصریح کر دی ہے کہ حضرت حسن بصری کی مرسل حدیث حجت نہیں اور دوسرے یہ کہ حضرت علی رض سے انہوں نے کوئی حدیث نہیں سنی۔

راویوں پر جرح

پھر ابن جریرؒ کی اس روایت کے اس حصہ اول کے راوی ضعیف ہیں۔ جو "حدثنی المثنی" سے شروع ہوکر رفعہ اللہ فی المنام تک ختم ہو جاتا ہے۔ راوی مندرجہ ذیل ہیں:۔ اسحٰق بن ابراہیم۔ عبد اللہ بن ابی جعفر۔ ابی جعفر عیسیٰ بن ماہان۔ ربیع بن انس۔

(۱) اسحٰق بن ابراہیم بن سعید الصواف (المدنی) کے متعلق لکھا ہے کہ یہ قوی نہیں تھا۔ بلکہ منکر الحدیث اور لین الحدیث تھا۔ اس کی حدیثوں کا انکار کر دیا گیا۔

قال ابو زرعۃ منکر الحدیث لیس بالقوی وقال ابو حاتم لین۔
(میزان الاعتدال جلد ۱ صفحہ ۸۷)
قال ابو زرعۃ منکر الحدیث لیس بالقوی وقال ابو حاتم لین الحدیث .... وقال الباغندی عندہ مناکیر وذکر فی النبل ان النسائی روی عنہ ولم اقف علیہ (تہذیب التہذیب جلد ۱ صفحہ ۲۱۷)

(۲) عبد اللہ بن ابی جعفر عیسیٰ بن ماہان۔ محمد بن حمید نے اسکو فاسق کہا ہے۔ اور اس کی حدیثوں کو پھینک دیا ہے۔ نیز لکھا ہے کہ اسکی اور کسی حدیث کا تو اعتبار کر لو۔ لیکن جس حدیث کو وہ اپنے باپ سے روایت کرے اس پر ہرگز اعتبار نہ کرو۔ (متنازع فیہ روایت بھی اس نے اپنے باپ سے لی ہے) ساجی نے اسے ضعیف کہا ہے اور عبد العزیز بن سلام نے محمد بن حمید سے سُنا کہ خباثت (نعوذ باللہ) کونسی شان میں آکر) عمار بن یاسر جیسے صحابی کو فاسق کہا ہے۔ اور خباب کو بھی فاسق کا خطاب ملا۔

قال عبد العزیز ابن سلام سمعت محمد بن حمید یقول عبد اللہ بن ابی جعفر کان فاسقا سمعت منہ عشرۃ الاف حدیث فرمیت بھا... قال ابن عدی بعض حدیثہ مما لا یتابع علیہ ...... قلت وقال یعتبر حدیثہ من غیر روایتہ عن ابیہ وقال الساجی فیہ ضعف .... ثنا عبد العزیز بن سلام سمعت محمد بن حمید یقول قال عبد اللہ بن ابی جعفر کان عمار بن یاسر فاسقا۔
(تہذیب التہذیب جلد ۵ صفحہ ۱۷۶)

قال محمد بن حمید الرازی سمعت منہ عشرۃ الاف حدیث فرمیت بھا کان فاسقا ... وقال ابن عدی من حدیثہ ما لا یتابع علیہ
(میزان الاعتدال جلد ۲ صفحہ ۲۶)

(۳) ابو جعفر عیسیٰ بن ماہان الرازی کے متعلق لکھا ہے کہ یہ ضعیف تھا۔ غلطیاں کرتا تھا۔ اور اس کا حافظہ سخت کمزور تھا۔ ملاحظہ ہو۔

قال عبد اللہ بن احمد عن ابیہ لیس بقوی فی الحدیث .... وقال ابن مریم عن ابی معین یکتب حدیثہ ولکنہ یخطئ ...... ھو یخلط فیما روی عن مغیرۃ ..... قال عمرو بن علی فیہ ضعف وھو من اھل الصدق سیئ الحفظ ..... وقال النسائی لیس بالقوی وقال ابن فراش ... سیئ الحفظ ..... وقال العجلی لیس بالقوی۔
(تہذیب التہذیب جلد ۱۲ صفحہ ۵۷)

قال کان احمد والنسائی لیس بالقوی ..... وقال ابن المدینی .... کان یخلط وقال مرۃ یکتب حدیثہ الا انہ یخطئ و قال الفلاس سیئ الحفظ وقال ابن حبان ینفرد بالمناکیر عن المشاہیر وقال ابو زرعۃ یھم کثیرا
(میزان الاعتدال جلد ۲ صفحہ ۲۸۴)

(۴) ربیع بن انس البکری البصری ثم الخراسانی یہ شیعہ تھا۔ اور اس کی جو حدیث ابی جعفر عیسیٰ بن ماہان الرازی روایت کرتا ہے۔ وہ ہرگز قابل قبول نہیں۔ کیونکہ اس میں سخت اضطراب پایا جاتا ہے۔

قال ابن معین کان یتشیع فیفرط .... وقال الناس یتقون من حدیثہ ما کان روایۃ ابی جعفر (عیسیٰ بن ماہان) عنہ لان فی احادیثہ عنہ اضطرابا کثیرا (تہذیب التہذیب جلد ۳ صفحہ ۲۳۹)

یہ ہے ابن جریر جلد ۳ صفحہ ۲۰۲ والی روایت "ان عیسیٰ لم یمت" کا حال۔ اب بھی اگر کوئی شخص اس کو دلیل کے طور پر پیش کرے۔ تو سوائے اس کے اور کیا کہا جا سکتا ہے کہ وہ محض ہٹ دھرمی سے کام لیتا ہے۔

ایک اور روایت

اسی تفسیر سے ایک اور روایت پیش کی جاتی ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا الستم تعلمون ان ربنا حی لا یموت وان عیسیٰ یاتی علیہ الفنا
(تفسیر ابن جریر جلد ۳ صفحہ ۱۰۹)

اول تو اس کو حدیث کہنا غلطی ہے۔ کیونکہ یہ ربیع کا اپنا خیال ہے۔ جو شیعہ تھا اور جس نے رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کا زمانہ نہیں پایا۔ وہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے براہ راست حدیث کس طرح بیان کر سکتا ہے؟ کیا یہی ہے تمہارا وہ علم حدیث جس کا راز افشا کر دیا ہے؟

دوم: اس روایت میں مندرجہ ذیل راوی ضعیف ہیں (۱) اسحٰق بن ابراہیم بن سعید الصواف (۲) عبد اللہ بن ابی جعفر عیسیٰ بن ماہان (۳) ابی جعفر عیسیٰ بن ماہان الرازی (۴) ربیع بن انس البکری۔ ان چاروں راویوں پر جرح "ان عیسیٰ لم یمت" کے ماتحت ہو چکی ہے کیونکہ ان دونوں روایتوں کے راوی یہی ہیں +

(قمر اجنالوی)

Digitized By Khilafat Library Rabwah

ہندوستان کے مختلف مقامات میں یوم التبلیغ کس طرح منایا گیا

کمال ڈیرہ (سندھ)

حکیم محمد موسیل سکرٹری تبلیغ لکھتے ہیں ۱۵ر جولائی بروز اتوار یوم التبلیغ منایا گیا۔ چار گاؤں میں جا کر زیر اثر معزز احباب کو فرداً فرداً تبلیغ کی۔ اور ٹریکٹ تقسیم کئے۔ بفضلہ تعالیٰ اچھا اثر ہوا۔

لجنہ اماء اللہ دہلی

صغریٰ بیگم صاحبہ ... سکرٹری لجنہ دہلی سے لکھتی ہیں۔ جمعرات کے دن پہلے ہی یوم التبلیغ کے متعلق بہنوں کو مشورے اور نصائح کی گئیں۔ اور ڈیڑھ صد ٹریکٹ تقسیم کرنے کے لئے دیئے چنانچہ بروز اتوار سب بہنوں نے اپنے اپنے حلقہ میں ٹریکٹ تقسیم کئے اور زبانی بھی تبلیغ کی۔

کنری (سندھ)

ڈاکٹر احمد الدین صاحب صدر جماعت احمدیہ کنری لکھتے ہیں۔ ۱۵ر جولائی کو یوم التبلیغ کے سلسلہ میں تبلیغ کی۔ چھ وفد مختلف اطراف میں روانہ کئے۔ چھ دیہات میں تبلیغ کی گئی۔ ۱۰ غیر احمدی احباب زیر تبلیغ رہے۔ کچھ سندھی ٹریکٹ اور کتب "تبلیغ ہدایت" تقسیم کی گئیں۔ عام طور پر لوگوں نے اچھی طرح باتیں سنیں

جالندھر شہر

محمد عالم صاحب جالندھر سے لکھتے ہیں۔ جمعہ کے روز مرکز سے آمدہ ٹریکٹ بعض دوستوں کے مکانات پر پہنچا کر یوم التبلیغ کی یاد دہانی کرائی گئی۔ اتوار کے دن انفرادی طور پر احباب جماعت نے تبلیغ احمدیت کی۔ اور ٹریکٹ تقسیم کئے۔ بعض معززین کو ملاقات کر کے تبلیغ کی۔

لجنہ اماء اللہ سیالکوٹ شہر

محترمہ زینب صاحبہ سکرٹری لجنہ سیالکوٹ لکھتی ہیں۔ ۱۵ر جولائی کو ہمارا ایک جلسہ بہ تقریب یوم التبلیغ زیر صدارت سیدہ فضیلت صاحبہ، پریزیڈنٹ صبح ۹ بجے احمدیہ گرلز سکول میں منعقد ہوا۔ اور تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد افتتاحی تقریر میں محترمہ پریزیڈنٹ صاحبہ نے جلسہ کی غرض و غایت بیان کی۔ محترمہ امۃ اللہ بیگم صاحبہ نے ٹریکٹ "خاتم النبیین" پڑھ کر سنایا۔ محترمہ سیدہ امۃ السلام صاحبہ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت اور انبیاء کی پیشگوئیوں کے موضوع پر تقریر کی۔ سیدہ آسیہ صاحبہ نے ٹریکٹ "بزرگان امت کے ارشادات آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد کونسی نبوت بند ہے" پڑھ کر سنایا۔ محترمہ مبارکہ صاحبہ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مقابلہ پر منکرین کی ناکامی و نامرادی پر تقریر کی۔ زبیدہ صاحبہ سکرٹری تبلیغ نے اسماء احمد ... تقریر کی سیدہ فرحت صاحبہ نے تبلیغ کے متعلق ... چند نصائح فرمائیں۔ آخر میں محترمہ پریزیڈنٹ صاحبہ نے جھوٹا نبی کبھی کامیاب نہیں ہو سکتا۔ کے موضوع پر تقریر کی۔ دعا کے بعد جلسہ برخاست ہوا۔ اور تمام ممبرات کو تبلیغی ٹریکٹ غیر احمدی مستورات میں تقسیم کے لئے دیئے گئے۔

مدرسہ چٹھہ ضلع گوجرانوالہ

غلام محمد صاحب سکرٹری تبلیغ لکھتے ہیں۔ بروز اتوار یوم التبلیغ منایا گیا۔ بوجہ کاشت احباب فارغ نہیں تھے۔ پھر بھی پانچ نواحی دیہات میں احباب نے جا کر تبلیغ کی اور ٹریکٹ تقسیم کئے۔ اور قریباً دو صد احباب تک پیغام حق پہنچایا۔

درگانوالی

حکیم اللہ دتا صاحب امیر جماعت لکھتے ہیں۔ ۱۵ر جولائی کو یوم التبلیغ منایا گیا۔ اپنے گاؤں کے علاوہ دوسرے دیہات میں جا کر خوب تبلیغ کی۔ غیر احمدیوں کے ایک اجتماع میں دو گھنٹہ تک تقریر کی۔ بفضلہ بہت اچھا اثر ہوا۔

بہادر راجپوتانہ

مولوی بشیر احمد صاحب مبلغ سلسلہ احمدیہ لکھتے ہیں اس سال یہاں پر پہلا موقعہ ہے کہ یوم التبلیغ جماعتی طور پر خاص اہتمام کے ساتھ منایا گیا ہے ۱۵ر جولائی کو وفود کی صورت میں شہر میں تبلیغ کے لئے گئے اور سارا دن فریضہ تبلیغ میں مصروف رہ کر بعض معززین کو ان کے گھروں پر جا کر پیغام احمدیت پہنچایا۔ اس کے علاوہ بازار میں خاص طور پر تبلیغ کی۔ ایک جگہ بہت بڑے مجمع میں تقریر کی۔ اور اعتراضوں کے جواب دیئے۔ مجمع میں ٹریکٹ بھی تقسیم کئے۔ بعض جگہ مخالفت بھی کی گئی۔ اور اس وقت بہادر کے مسلمانوں میں ہمارے خلاف ایک شور بپا ہے۔

محلہ دارالفضل قادیان

محلہ دارالفضل کے افراد گروہوں کی صورت میں مختلف متعینہ دیہات میں تبلیغ کے سلسلہ میں صبح سے شام تک تبلیغ کرتے رہے۔ ایک گاؤں میں تیس براتیں آئی ہوئی تھیں۔ ان کو تبلیغ کی گئی۔ احمدی دیہات میں مختلف وفود نے تقاریر کے ذریعہ اور زبانی گفتگو کر کے احمدیت کی عمدہ طور سے تبلیغ کی، جن کا بہت اچھا اثر ہوا۔ خدام علیحدہ وفود میں منظم طور پر گئے۔ اور انصار اللہ علیحدہ گروہوں میں اپنے اپنے متعینہ حلقوں میں فریضہ تبلیغ ادا کرتے رہے۔

محلہ دارالرحمت قادیان

سکرٹری تبلیغ قریشی اقبال احمد صاحب لکھتے ہیں ۱۵ر جولائی کو نو وفود بنائے گئے۔ اور ان کو ارد گرد کے متعینہ دیہات میں تبلیغ کے لئے بھیجا گیا۔ خدا کے فضل سے تمام دیہات میں نہایت عمدہ اثر ہوا۔ بہت سے غیر احمدی احباب کو تبلیغ کی گئی۔ بعض جگہ لوگوں نے مخالفت بھی کی۔ لیکن عمدہ طور پر سمجھایا گیا

گروہ دیہاتی مبلغین قادیان

غلام احمد صاحب لکھتے ہیں۔ دیہاتی مبلغین کو چار گروپوں میں تقسیم کر کے ہر ایک گروپ کا ایک ایک امیر مقرر کیا گیا۔ اور مختلف دیہات میں بھیجا گیا۔ بعض جگہ تقریریں کی گئیں اور باقی افراد نے فرداً فرداً تبلیغ کی تعلیم یافتہ طبقہ میں ٹریکٹ تقسیم کئے۔ اس علاقہ میں مخالفت بہت زیادہ ہے بعض لوگ بات تک سننا نہیں چاہتے۔

محلہ دارالبرکات قادیان

مولوی محمد عبد اللہ صاحب سیکرٹری تبلیغ لکھتے ہیں۔ اس دفعہ ہمارے محلہ کے سپرد ۷ دیہات کئے گئے۔ ایک دن پہلے انصار و خدام کے اراکین کے وفود مقرر کر دیئے گئے۔ دیہات کے لوگوں کو مل کر فرداً فرداً اور مجمع کی صورت میں تبلیغ احمدیت کی گئی۔ بعض لوگوں میں لٹریچر بھی تقسیم کیا گیا۔ اس علاقہ میں احمدیت کے معاندین کی کثرت ہے۔ تاہم اس علاقہ میں نہایت عمدہ طریق پر خیر و خوبی کے ساتھ تبلیغ کی گئی۔ اور ان کو سلسلہ عالیہ احمدیہ کے عقائد و تعلیم سے آگاہ کر کے احمدیت میں شمولیت کی دعوت دی گئی۔

بنگلہ گوچھر والہ ضلع ملتان

محمد طفیل صاحب سکرٹری تبلیغ لکھتے ہیں۔ ایک گاؤں کے معززین کو ٹریکٹ دیئے گئے۔ بازار میں لوگوں کو فرداً فرداً زبانی طور پر اور لٹریچر کے ذریعہ تبلیغ کی۔ اعتراضات کے جواب دیئے گئے۔ دوپہر کو بازار میں ایک جلسہ کیا گیا۔ حاضرین کی کافی تعداد تھی۔ اس جلسہ میں مختلف مسائل پر روشنی ڈالی گئی مخالفین کی طرف سے اعتراضات کے جواب بھی دیئے گئے۔ بعض غیر احمدی مولویوں نے لوگوں کو مشتعل کرنا چاہا۔ اور بعض کو ہمراہ لیکر بھی چلے گئے۔ لیکن وہ دوبارہ آ گئے جلسہ میں تقریریں کی گئیں۔ اور شام تک زبانی گفتگو بھی ہوتی رہی۔

وصیتیں

نوٹ:۔ وصایا منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جاتی ہیں تاکہ اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو تو وہ دفتر کو اطلاع کر دے۔ (سیکرٹری بہشتی مقبرہ)

۸۲۳۴ فتح بی بی زوجہ چودھری محمد صاحب نمبر دار قوم جٹ ورک عمر ۳۰ سال تاریخ بیعت ۲۵ء ساکن فتا کلاس ڈاکخانہ علی پور ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲/۵/۴۵ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جائیداد حسب ذیل ہے۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں۔ ایک عدد کانٹے طلائی ۲ تولے ڈنڈیاں طلائی ۲ تولے۔ حق مہر -/۵۰ روپے۔ مذکورہ بالا رقم کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی اور جائیداد پیدا کرونگی۔ تو اسکی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور میرے مرنے پر جسقدر متروکہ ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ الامۃ فتح بی بی موصیہ نشان انگوٹھا۔
گواہ شد سردار محمد صاحب امیر جماعت احمدیہ بھوئیوال
گواہ شد چودھری خورشید احمد انسپکٹر وصایا۔

۸۵۹۲ مسماۃ عنایت بیگم زوجہ شمشاد علی صاحب قوم ککے زئی عمر ۳۸ سال تاریخ بیعت ۲۵ء ساکن اوکاڑہ ضلع منٹگمری بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۵/۵/۴۵ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔ حق مہر مبلغ -/۵۰۰ بذمہ خاوند اس کے علاوہ اور کوئی جائیداد نہیں ہے۔ مذکورہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں۔ اگر میں آئندہ کوئی اور جائیداد پیدا کرونگی۔ تو اسکی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہونگی۔ اور میرے مرنے کے بعد جسقدر اور جائیداد ثابت ہوگی۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ الامۃ عنایت بیگم

ایک نہایت ضروری اطلاع

یکم اگست کا پرچہ جس میں حضرت امیر المؤمنین کا نہایت اہم خطبہ جمعہ جو حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ۲۷ر جولائی کو بمقام ڈلہوزی فرمایا۔ اور جس میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے بعض نہایت ہی اہم نشانات ظہور پذیر ہونے کا ذکر ہے۔ ان خریداروں کو وی پی بھیجا گیا ہے۔ جن کی قیمت ختم تھی انہیں چاہیئے کہ فوراً وی۔ پی وصول کر کے اس نہایت اہم اور ایمان پرور خطبہ کا مطالعہ کریں۔ وی پی واپس آنے کی صورت میں۔ امید نہیں کہ پرچہ دوبارہ مل سکے کیونکہ یہ پرچہ محدود تعداد میں چھپا ہے (منیجر)

Digitized By Khilafat Library Rabwah

کرایہ کیلئے خالی ہے

دو پورشنز (حصّے) والا مکان بالمقابل دفاتر بجلی مع فرنیچر کرایہ ہر دو حصہ بالمقطع -/۳۰ روپے ماہوار موقعہ پر تصفیہ کریں۔

خاکسار:۔ محمد عبداللہ مقرب بی اے رخصتی دارالفضل قادیان

AAA 159

یہ ہیں اُن کی چالیں
اِن سے انھی کو نیچا دکھائیے

جب تک آپ زیادہ دام دینے پر آمادہ نہ ہوں، بہت سے دوکاندار یہی بہانہ کرتے ہیں کہ مال ختم ہوگیا۔ ان کی فوراً رپورٹ کیجئے۔ ان کی دوکان وغیرہ کی تلاشی لے لی جائے گی۔

بلیک مارکیٹ سے
ہرگز نہ خریدیئے
اس طرح بلیک مارکیٹ کا خاتمہ ہوجائیگا

شائع کیا

شباکن
ملیریا کی کامیاب دوا ہے

کونین کے اثرات بد کا شکار ہوئے بغیر اگر آپ اپنا یا اپنے عزیزوں کا بخار اتارنا چاہیں۔ تو شباکن استعمال کریں۔ قیمت مکمید قرص ۸/ پچاس قرص ۱۳/ ملنے کا پتہ۔

دواخانہ خدمت خلق قادیان

باجازت امور عامہ

ضرورت رشتہ

مخلص احمدی نوجوان کنوارا عمر ۲۲ سال قوم قریشی ملازم فوج میٹرک پاس مشاہرہ -/۷۵ روپے ماہوار کے لئے رشتہ کی ضرورت ہے رشتہ مخلص احمدی خاندان کا ہو عمر ۱۸ بیس سال خواندہ خوبصورت۔ امور خانہ داری سے واقف۔ ذات کی پابندی ضروری نہیں۔ باقی امور خط و کتابت سے معلوم ہو سکتے ہیں۔

ا۔ح۔ معرفت شیخ عبدالحفیظ احمدی حاجی پورہ سیالکوٹ شہر

باجازت امور عامہ

ضرورت رشتہ

ایک پرانے مخلص احمدی قریشی خاندان کی دو تعلیمیافتہ لڑکیوں کیلئے رشتہ کی ضرورت ہے۔ دونوں لڑکیاں امور خانہ سے پوری واقف تندرست اور اچھی شکل وصورت کی ہیں۔ ایک لڑکی بی اے۔ بی ٹی ہے اور دوسری انگریزی کی پانچویں جماعت تک پڑھی ہے بعلاوہ دیگر صفات لڑکے کے متمدن کا شہری ہونا ضروری ہے۔ قادیان میں رہائش رکھنے والے قریشی اور اردو بولنے والے علاقوں کے رشتوں کو ترجیح دی جائے گی۔

الف۔ معرفت منیجر الفضل قادیان

پیپر کنٹرول

(اکانمی) آرڈر ۱۹۴۴ء میں ترمیم کے ذریعے جو رعائتیں دی گئی ہیں۔ اُن میں سے خاص خاص یہ ہیں:۔

(الف) انجمنوں۔ سبھاؤں اور دوسرے اداروں کو عام اجازت ہوگئی ہے کہ سالانہ رودادیں، جلسوں کے پیش نامے (ایجنڈے) حساب کتاب کے چٹھے اور واصل باقی کی کیفیت وغیرہ چھاپنے کے لئے سال بھر میں ۵۰ پونڈ تک کاغذ صرف کر سکیں۔

(ب) جیبی ڈائریاں۔ جن کا سائز ۳×۴½ سے زیادہ نہ ہو۔ اور جن میں ہر تاریخ کے لئے صفحہ دیا گیا ہو۔ چھاپی جا سکتی ہیں۔

(ج) پیپر کنٹرول (اکانمی) آرڈر ۱۹۴۴ء کی دفعات اب ہاتھ کے بنے ہوئے کاغذ پر عائد نہیں ہونگیں سوائے اُن دفعات کے جن کا تعلق اخباروں اور رسالوں سے ہے۔

۲۔ پیپر پرائس کنٹرول آرڈر میں بھی ترمیم کی گئی ہے جس کی رو سے بغیر لیبل لگا ہوا کاغذ رکھنا اس آرڈر کے تحت جرم ہوگیا ہے۔

محکمہ انڈسٹریز اینڈ سول سپلائیز نئی دہلی نے شائع کیا

CONTROL

AAA 424

نمبر خریداری کے بغیر

دفتر زیادہ سے زیادہ وقت صرف کرنے کے باوجود آپکے ارشاد کی تعمیل نہیں کر سکتا۔ منیجر

اُردو انگریزی تبلیغی لٹریچر

پیارے امام کی پیاری باتیں	اردو	۱-۰-۰
ملفوظات امام زمان	اردو	۰-۴-۰
ہر انسان کو ایک پیغام	اردو - تیلگو - گجراتی	۰-۴-۰
دنیا کا آئندہ مذہب	انگریزی	۰-۴-۰
نماز مترجم با تصویر	انگریزی - اردو	۰-۴-۰
تمام دنیا کو آسمانی پیغام	انگریزی	۰-۳-۰
سرور انبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وہ کارنامے وخصوصیات جن کی دنیا کی تاریخ میں نظیر نہیں - انگریزی		۰-۴-۰
پیغام صلح وغیرہ		۰-۴-۰
ہندو اسلام کس طرح ترقی کر سکتے ہیں؟	اردو - گجراتی - تیلگو	۰-۲-۰
دونوں جہان میں فلاح پانے کی راہ	اردو - انگریزی	۰-۲-۰
تمام جہان کو چیلنج معہ ایک لاکھ روپے کے انعامات	اردو - انگریزی	۰-۲-۰
اسلام کا ایک عظیم الشان نشان	اردو - انگریزی	-/۱

معہ محصولڈاک

عبداللہ الہ دین سکندرآباد دکن

Digitized By Khilafat Library Rabwah

تازہ اور ضروری خبروں کا خلاصہ

گوام۔ یکم اگست۔ پانچویں امریکی بحری بیڑہ کے چیف آف سٹاف ائیر ایڈمیرل۔ ڈی۔ سی رَمبرے نے ایک تقریر میں کہا۔ کہ جاپان پر اتنی کثیر فوج سے حملہ کیا جائیگا۔ جس کی مثال فوجی تاریخ میں نہ مل سکے گی جاپان میں امریکن طیاروں کی بمباری سے جو تباہی پھیلی۔ اور جاپانی فوج کو شدید نقصانات پہنچے ہیں۔ ان کا ذکر کرتے ہوئے کہا۔ کہ بحر الکاہل میں ہمارا دشمن اپنے آدمیوں کے اس قتل عام کو نظر انداز کر سکتا ہے۔ اس نے اپنے لئے بہت بُرا انجام پسند کیا ہے۔ تاریخ عالم میں ایسی کوئی مثال مل نہیں سکتی۔ کہ جاپانیوں کی طرح کسی قوم نے مصیبت اور شقاوت کو دعوت دی ہو۔ ایسی قوم صرف توپوں اور بندوقوں کی زبان ہی کو سمجھ سکتی ہے۔

لنڈن یکم اگست۔ پوٹسڈم کانفرنس سے صدر ٹرومین واپس امریکہ جاتے ہوئے تھوڑی دیر کے لئے پلائی ساؤتھ میں ٹھیرینگے۔ شاہ جارج ششم یہاں ان کے منتظر ہوں گے۔ اور اسی جگہ دونوں کی ملاقات ہوگی۔

لاہور یکم اگست۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ حکومت پنجاب نے ۱۱۸ کانگرسیوں کے خلاف رہائی کے بعد زبان بندی کا جو حکم دیا تھا۔ وہ منسوخ کر دیا ہے۔

لنڈن یکم اگست۔ اتحادی طیاروں نے جاپانی شہروں پر بمباری شروع کر رکھی ہے۔ اور اس کے ساتھ بحری جہازوں نے جارحانہ اقدامات شروع کر دیئے ہیں۔ امریکی مار دجہاز خلیج سوروگا میں داخل ہو گئے۔ یہ خلیج ٹوکیو کے جنوب مغرب میں واقع ہے۔ ایک اور بندرگاہ پر بمباری شروع کر دی ہے۔ یہ گہرے پانی کی بندرگاہ ہے۔ اور آبادی چالیس ہزار کے قریب ہے۔ ٹوکیو نگویا ریلوے لائن پر واقع ہے

واشنگٹن یکم اگست۔ ایک برطانوی فوجی ترجمان نے کل رات بیان کیا۔ یہ توقع کی جارہی ہے۔ کہ آئندہ دو روز میں پوٹسڈم سے ایک اعلان جاری کیا جائیگا۔ جس میں بحر الکاہل کی جنگ کے مختلف کمانوں کی وضاحت کی جائے گی۔

سان فرانسسکو یکم اگست۔ کورے کے بحری اڈہ پر جو تازہ ترین حملے کئے جا رہے ہیں۔ وہ جاپانی الٹی میٹم کے جواب میں ہیں۔ جو اس نے اتحادی قوموں کی صلح کی پیشکش کو رد کر دیا ہے۔ اس ہفتہ جو حملہ کیا گیا تھا۔ اس کے متعلق امیر البحر نمٹس نے کہا۔ کہ اس سے جاپانیوں کے کم از کم ۱۹۶ جہاز اور ۱۲۸ ہوائی جہاز تباہ ہو گئے۔ سات بڑے جنگی جہاز جن میں ۳۰،۰۰۰ ٹن کا ایک جنگی جہاز بھی شامل ہے کورے میں تباہ ہو گئے۔ کیوشو اور ہانشو میں جاپانی جہازوں اور اڈوں کو سخت نقصان پہنچایا گیا۔

واشنگٹن یکم اگست۔ سینیٹر فارڈ نے ایک ریڈیو کی تقریر میں یہ رائے ظاہر کی ہے۔ کہ ممکن ہے قبل اس کے کہ ہماری فوجیں جاپان خاص پر اتریں۔ جاپانی گورنمنٹ ہتھیار ڈال دے۔ جاپانیوں کو پتہ ہے کہ ان کے ملک پر حملہ کی تیاریاں زور شور سے ہو رہی ہیں۔ اس لئے اپنے ملک کو بچانے کی کوشش کریں گے۔ اس مقصد کے لئے جاپان کسی وقت بھی لڑائی بند کر سکتا ہے۔

پٹنہ یکم اگست معتبر ذریعہ سے معلوم ہوا ہے۔ کہ کانگرس پریذیڈنٹ مولانا ابوالکلام آزاد نے ڈاکٹر سید محمود کی جگہ مولوی حسین احمد مدنی پریذیڈنٹ آل انڈیا جمیعۃ العلماء کو کانگرس ورکنگ کمیٹی کا ممبر نامزد کیا ہے۔

واردھا یکم اگست۔ مقامی کانگرسی حلقوں کا خیال ہے۔ کہ نئی گورنمنٹ ہندوستان کے متعلق اپنی پالیسی میں انتہائی تبدیلی کرنا چاہتی ہے۔ اس لئے ۸ اگست کو جب پارلیمنٹ کا اجلاس ہوگا۔ تو یہ اجلاس ہندوستان کے سلسلہ میں تاریخی دن ہوگا۔ کیونکہ ملک معظم اپنی تقریر میں اہم اعلان کرینگے۔

پوٹسڈم یکم اگست پریذیڈنٹ ٹرومین نے ایک اخباری نمائندہ کو بیان دیا۔ کہ کوئی آدمی بھی اس قابل نہیں۔ جو اس سوال کا جواب دے سکے۔ کہ مشرق بعید کی جنگ کب ختم ہوگی۔ لیکن آپ نے اس یقین کا اظہار کیا۔ کہ اتحادی صاف فتح حاصل کر لینگے۔

لنڈن یکم اگست۔ ملک معظم نے مسٹر چرچل کو بہادری کا سب سے بڑا خطاب آرڈر آف گارٹر پیش کیا۔ لیکن مسٹر چرچل نے ملک معظم سے درخواست کی۔ کہ مجھے موجودہ حالات میں یہ خطاب قبول نہ کرنے کی اجازت دی جائے۔ یہ پہلا موقع ہے۔ کہ کسی نے یہ خطاب لینے سے انکار کیا ہو۔

سان فرانسسکو یکم اگست۔ رائٹر کا سپیشل نامہ نگار لکھتا ہے۔ کہ جاپان پر چڑھائی سے پہلے جاپان میں تباہی مچانے کے لئے دس ہزار ہوائی جہاز تیار ہیں۔ برطانوی اور امریکن بیڑہ ہونشو کے جنوبی ساحل پر ایک ہزار ٹن گولے پھینکنے کے بعد واپس چلا گیا ہے۔ یہ گولے سوا تین گھنٹے میں برسائے گئے۔ لیکن جاپانیوں کی طرف سے کوئی مزاحمت نہ ہوئی۔

شملہ یکم اگست۔ دس لاکھ فوجی سپاہیوں کو جنہیں جنگ کے بعد ملازمت سے سبکدوش کر دیا جائیگا۔ ان سپاہیوں کو از سر نو کام پر لگانے کے سوال پر گورنمنٹ پنجاب غور کر رہی ہے۔ دیگر باتوں کے علاوہ گورنمنٹ پنجاب فوجیوں کے لئے کچھ زمینیں ریزرو رکھنے کے سوال پر غور کر رہی ہے۔ اس سلسلہ میں گورنمنٹ آف انڈیا کے ساتھ گفتگو کرنے کے بعد ایک مکمل سکیم مرتب کی جائے گی۔

نیویارک یکم اگست۔ جماہیر متحدہ امریکہ کے فیڈرل تفتیش ادارہ تفتیش جرائم نے تباہ کاری کی ۱۹۳۹۶ رپورٹوں کی جانچ پڑتال کی۔ ان میں سے کسی ایک میں بھی دشمن کے ہاتھ کا سراغ نہ مل سکا۔ تیرہ ہزار آٹھ سو تیرہ افراد کو تباہ کاری کے الزام میں سپرد عدالت کیا گیا۔ ان میں سے صرف ۶۱۱ کو سزا ہوئی۔

لنڈن یکم اگست۔ کل نصف رات کو فرانسیسی فوجی حکام نے شامی فوجوں کی کمان شامی فوجی افسروں کو سونپ دی۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ ان شامی فوجوں کو مکمل جنگی سامان کے ساتھ شام کے حوالے کیا گیا ہے۔ اس سلسلہ میں شام کے وزیر اعظم نے ایک بیان شائع کیا۔ جس میں کہا گیا۔ کہ شامی فوجوں کو فرانسیسی حکام نے پورے اسلحہ جات کے ساتھ حکومت شام کے ہاتھ منتقل کر دیا ہے۔ دوسرے فوجی مسائل کا بھی جلد تصفیہ ہو جائے گا۔ لبنان حکومت نے بھی ایک ایسی قسم کا اعلان شائع کیا ہے۔

نیویارک یکم اگست۔ مسٹر ہنری مارگن تھاؤ ساڑھے گیارہ سال دولت متحدہ امریکہ کے وزیر خزانہ رہے۔ اس عرصہ میں آپ نے چودہ ارب اکانوے کروڑ کرنسی نوٹوں اور تمسکات پر دستخط کئے۔ ان کی مجموعی مالیت تین کھرب ستر ارب ہے۔ اب آپ اپنے منصب جلیلہ سے ریٹائر ہو چکے ہیں۔ اور سڑک کے کنارے سبزی کی دکان چلائینگے۔ اور اپنے زرعی فارم کی پیداوار بیچا کرینگے۔

لنڈن یکم اگست وشی گورنمنٹ کا سابق وزیر اعظم ایم لاول جو جرمنی کی شکست کے موقعہ پر سپین بھاگ گیا تھا۔ اور بارسلونا کے نزدیک نظر بند تھا۔ بذریعہ ہوائی جہاز فرانس جا رہا ہے۔ کہ ہوائی جہاز کے انجن میں نقص ہو جانے سے اسے واپس آنا پڑا۔

ٹوکیو یکم اگست۔ ایک جاپانی اعلان سے ظاہر ہے کہ ٹوکیو کے شاہی محل کے میدانوں میں عام لوگوں کو آنے جانے کی اجازت دے دی گئی ہے۔ تاکہ وہ ان میں چاول کی کاشت کر سکیں۔ اس سے پہلے ان میدانوں میں بغیر اجازت جانا جرم تھا۔ جس کی سزا موت تھی۔ گو یہ میدان اور باغات شہر کے گنجان آباد حصہ میں سے ایک میل کے فاصلہ پر ہیں۔ پھر بھی یہ پابندی دو سو سال سے چلی آتی تھی۔

لاہور یکم اگست۔ سونا ۷۸/۱۲ روپے چاندی ۱۳۶/- روپے پونڈ ۵۲/-

امرتسر یکم اگست۔ سونا ۸۱/- روپے۔ چاندی ۱۳۶/- پونڈ ۵۲/-

لنڈن یکم اگست۔ مسٹر چرچل نے ۱۰ ڈاؤننگ سٹریٹ کے مکان کو خالی کر دیا ہے۔ اور اب عارضی طور پر کلیرج ہوٹل میں رہائش اختیار کر لی ہے۔ جب تک کوئی مکان کرایہ پر نہ مل جائے

ماسکو یکم اگست۔ ایک مشہور روسی اخبار نویس جبرئیل آرکدیو جو لاکھوں روسی باشندوں میں قومی گیت لکھنے کے طور پر مشہور تھا۔ کچھ دنوں کی شدید علالت کے بعد وفات پا گیا۔ اسکی عمر ۶۲ سال تھی۔ اور روسی قوم کے چند اعلیٰ اخبار نویسوں میں سے تھا۔

نئی دہلی یکم اگست۔ آج ہز ایکسیلینسی والسرائے ہند نے صوبوں کے گورنروں کی کانفرنس منعقد کی۔ جس کا اجلاس صبح کو ہوا۔ اور دو گھنٹے کے بعد ملتوی ہو گیا۔ پھر تیسرے پہر ۳ بجے شروع ہو کر تین گھنٹے تک رہا۔